سوال

ان دونوں آیتوں جمع کیسے ہوگا ؟ : ان اللہ لایغفر ان یشرک بہ ویغفر مادون ذالک لمن یشاء بلاشک وشبہ اللہ تعالی اسے معاف نہیں کرتا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اس کے علاوہ جو بھی ہے جسے چاہے معاف کردے ۔ اوراللہ تعالی کا فرمان ہے : وانی لغفار لمن تاب وآمن وعمل صالحا ثم اھتدی اوریشک جو توبہ کرتا اورایمان لاتا اوراعمال صالحہ کرکے ھدایت اختیار کرتا ہے میں اسے بخش دیتا ہوں ۔ اورکیا ان دونوں آیتوں کے درمیان تعارض پایا جاتا ہے ؟

جواب

الحمد للہ

ان دونوں آیتوں کے درمیان تعارض نہیں ہے ، پہلی آیت ان لوگوں کے بارہ میں ہے جو توبہ کے بغیر شرک پر ہی مرگئے توانہیں بخشا نہیں جائے گا بلکہ ان کا ٹھکانہ جہنم ہے جیساکہ اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا ہے :

یقین جانو کہ جوشخص اللہ تعالی کے ساتھ شرک کرتا ہے اللہ تعالی نے اس پر جنت حرام کردی ہے ، اس کا ٹھکانا جہنم ہی ہے اورگنہگاروں کی مدد کرنے والا کوئی نہیں ہوگا المائدۃ (72) ۔

اوراللہ رب العزت کا فرمان ہے :

اگرفرضا یہ حضرات بھی شرک کرتے تووہ جوبھی اعمال کرتے تھے وہ سب اکارت ہوجاتے الانعام (88) ۔

اوراس معنی کی بہت ساری آیات ہیں ، اوردوسری آیت جس میں اللہ تعالی کا فرمان ہے کہ :

اوریشک جو توبہ کرتا اورایمان لاتا اوراعمال صالحہ کرکے ھدایت اختیار کرتا ہے میں اسے بخش دیتا ہوں طہ (82) ۔

یہ آیت ان لوگوں کے بارہ میں ہے جوشرک سے توبہ کرلیتے ہیں ، اوراسی طرح اللہ تعالی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ :

(میری جانب سے) کہہ دوکہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم وزیادتی کی ہے تم اللہ تعالی کی رحمت سے ناامید نہ ہوجاؤ ، یقینا اللہ تعالی سارے گناہوں کو بخش دیتا ہے ، واقعی وہ بڑی بخشش بڑی رحمت والا ہے الزمر (53) ۔

اوراللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے ۔

ماخذ : مجموع فتاوی ومقالات لفضیلۃ الشیخ ابن باز رحمہ اللہ تعالی (4/419)